البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز ریویو

30 ستمبر 2019ء کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

جی ڈی پی کی نمو مالی سال 2018 میں 5.5% کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 3.3% رہی۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پانے کے لیے کیے جانے والے پالیسی اقدامات کے نتیجے میں اس مندی کی پہلے ہی توقع تھی۔ پانی کی قلت اور فصلوں میں ڈالی جانے والی بڑی اشیا کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے زرعی شعبہ کمزور رہا اور اہم فصلوں کی پیداوار محدود رہی۔ اجناس کی پیداوار کے شعبوں کی کمزور کارکردگی کا خمیازہ خدمات کے شعبے کو بھی بھگتنا پڑا جس کی نمو میں گذشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں مندی رہی۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گزشتہ سال میں 19.9 ارب ڈالر کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 13.5 ارب ڈالر تک کم ہو گیا ہے۔ مالی سال 2019 کے دوران ملک کی برآمدات 29.6 ارب ڈالر جب کہ درآمدات 62.1 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ ترسیلاتِ زر مالی سال 2018 میں 18 ارب ڈالر کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 19 اب ڈالر تھیں۔ مالی سال 2020 کے دو ماہ (جولائی۔ اگست 2020) کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 1.3 ارب ڈالر ہے جو گذشتہ سال اسی مدت میں 2.9 ارب ڈالر تھا۔

آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ فیسیلیٹی کی پہلی قسط ملنے سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر اگست 2019 کے دوران 8.3 ارب ڈالر تک بڑھ گئے ہیں۔ مجموعی ذخائر بشمول بینکوں کے پاس موجود زرِمبادلہ ستمبر 2019 تک 15 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔

اوسط CPI افراطِ زر مالی سال 2018 میں ریکارڈ شدہ 3.9% کے مقابلے میں مالی سال 2019 میں 7.3% تک پہنچ گیا۔ افراطِ زر پر یہ دباؤ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے قرضوں کے زیادہ حصول، بجلی، گیس اور ایندھن کی قیمتوں میں انتظامی ردوبدل، قابلِ اتلاف غذائی اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ اور شرح مبادلہ میں کمی کے مسلسل نمایاں ہوتے اثرات کا نتیجہ ہے۔ 16-2015 کی افراطِ زر کی نئی بنیاد کے مطابق گزشتہ اسی مدت کے دوران سال بہ سال بنیاد پر 5.4% کے مقابلے میں ستمبر 2019 میں CPI سال بہ سال بنیاد پر 11.4% تک بڑھ گئی۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے ستمبر 2019 میں اعلان کردہ اپنی تازہ ترین مالیاتی پالیسی کی اسٹیٹمنٹ میں پالیسی ریٹ 13.25% پر اور ڈسکاؤنٹ ریٹ 13.75% پر برقرار رکھا ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2019 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2018 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	114.6 ارب روپے	99.9 ارب روپے	15%
فنانسنگ (خالص)	74.6 ارب روپے	75 ارب روپے	0.5%
سرمایہ کاری	23.9 ارب روپے	21.3 ارب روپے	12%
مجموعی اثاثے	141.9 ارب روپے	128.8 ارب روپے	10%
ایکویٹی	10.8 ارب روپے	10.7 ارب روپے	0.9%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-ستمبر 2019 (ملین روپے)	جنوری-ستمبر 2018 (ملین روپے)	فرق
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر پرافٹ/ریٹرن	8,957	5,720	57%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(5,275)	(2,713)	94%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**3,682**	**3,007**	**22%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	556	506	10%
زرمبادلہ سے آمدنی	436	328	33%
سیکیوریٹیز سے منافع	2	19	(89%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	33	48	(31%)
دیگر مجموعی آمدن	**1,027**	**901**	**14%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(3,912)	(3,585)	9%
آپریٹنگ منافع	**797**	**323**	**147%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے مختص رقوم	(567)	(738)	(23%)
قبل از ٹیکس منافع/(نقصان)	**230**	(415)	155%
ٹیکسیشن	(130)	136	(196%)
بعد از ٹیکس منافع/(نقصان)	**100**	**(279)**	136%

مالیاتی کارکردگی

بینک کے ڈپازٹس سال 2018 کے اختتام پر 99.9 ارب روپے کے مقابلے میں 30 ستمبر 2019 کو 114.6 ارب روپے پر بند ہوئے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مالی سال 2019 میں ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 325 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا گیا، بینک نے اپنا آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق عمدگی سے قابو میں رکھا ہوا ہے۔

بینک نے فنانسنگ پورٹ فولیو میں توسیع کے حوالے سے محتاط پیش رفت پر کار بند رہنے کا سلسلہ جاری رکھا اور یہ 31 دسمبر 2018 کو درج شدہ 75 بلین روپے کے مقابلے میں 74.6 بلین روپے کی خالص فنانسنگ پر بند کیا۔ بینک نے اعلیٰ معیار اور عمدہ تنوع کے حامل فنانسنگ پورٹ فولیو کی تشکیل پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

بینک کا انویسٹمنٹ پورٹ فولیو دسمبر 2018 میں 21.3 ارب روپے سے بڑھ کر ستمبر 2019 کو 23.9 ارب روپے ہو گیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر حکومت پاکستان کی باضابطہ گارنٹی کے حامل پاکستان کے پہلے انرجی صکوک میں کی گئی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوا جو سیالیت کے قانونی تقاضوں Statutory Liquidity Requirements (SLR) پر پورا اترنے کے مقصد کے لیے اہل ہے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں گزشتہ سال اسی مدت میں 3,007 ملین روپے کے مقابلے میں 3,682 ملین روپے کے ساتھ 22% کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ شدہ 901 ملین روپے کے مقابلے میں 1,027 ملین روپے تک اضافہ ہو گیا جس کی بنیادی وجہ ٹریڈ انکم اور فیس سے متعلقہ بینکاری خدمات میں اضافہ ہے۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 3,585 ملین روپے سے 3,912 ملین روپے تک بڑھ گئے۔ اس اضافے کی وجہ اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس، برانچوں کی جگہوں کے کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ، بجلی کی زیادہ قیمت اور دیگر بڑھتے ہوئے آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق، بینک نے IFRS16 'لیزز' کو اپنا رکھا ہے، جس کی مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 3.2 میں مکمل طور پر وضاحت کی گئی ہے۔ اگر IFRS16 کا اطلاق نہ ہوتا تو 30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی مدت میں ٹیکس کے بعد منافع 98 ملین روپے سے مزید زیادہ ہوتا۔ مشکل حالات اور IFRS16 کو ابتدائی طور پر اپنانے کے باوجود، بینک نے 30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران 797 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ریکارڈ کیا جبکہ اس سے گذشتہ سال تقابلی مدت میں 323 ملین روپے (147 فیصد کا اضافہ) ریکارڈ کیا گیا تھا۔

اس مدت کے دوران بینک نے غیر فعال اثاثہ جات کے پورٹ فولیو کی مد میں 567 ملین روپے کی اضافی رقم مختص کی جس میں اسٹاک مارکیٹ کی مایوس کن کارکردگی کی وجہ سے کیپٹل مارکیٹ پورٹ فولیو پر 260 ملین روپے کا گھاٹا شامل ہے۔ بینک مخصوص پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہم 2019 کی تیسری سہ ماہی میں رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

گرین بینکنگ

بینک ماحول کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے بچاؤ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تجویز کردہ فریم ورک کے مطابق بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے جہاں چیف رسک آفیسر، چیف گرین بینکنگ منیجر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہا ہے۔ حکومت پاکستان کے ایک اقدام کے ایک حصے کے طور پر، بینک نے اس عزم کے استحکام اور پلاسٹک بیگ کے استعمال کو کم کرنے کے لئے پٹ سن کے تھیلوں (جوٹ بیگز) کو فروغ دینے اور فروخت کرنے کے لئے اسلام آباد میں متعدد نمایاں مقامات پر 30 ''گرین بیگ اسٹالز'' کی سرپرستی میں ہاتھ ملایا ہے۔ بینک نے انوائرمنٹل رسک منیجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ایک پالیسی اور ضروری طریقہ کار بھی تیار کر لیا ہے۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے درج ذیل CSR انعامات جیتے ہیں:

☆ ''آٹھویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2019'' میں ''کولیبوریشن اینڈ پارٹنرشپ'' اور ''ایجوکیشن/اسکالرشپ پروگرام''

☆ شوکت خانم میموریل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر کی طرف سے ''سوشل رسپانسیبلیٹی ایوارڈ 2018''

☆ پانچویں انٹرنیشنل انوائرمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈز 2019 میں ''ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈ 2019''

مستقبل کی توقعات

ہماری توجہ آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز رہے گی۔ مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی پر کی گئی سرمایہ کاری سے استفادے کے ذریعے کارکردگی اور پیداواریت میں بہتری لانے کے لیے بھی کوششیں کی جائیں گی۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر JCR-VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

25 اکتوبر 2019

کراچی